72221 ـ نماز جنازہ میں سورۃ فاتحہ پڑھنے كا حكم

سوال

موطا امام مالك كى درج ذيل حديث كا درجہ كيا ہے؟

نافع رحمہ اللہ تعالى نے بيان كيا ہے كہ:

" عبد اللہ بن عمر رضى اللہ تعالى عنہما نماز جنازہ ميں سورۃ فاتحہ نہيں پڑھا كرتے تھے"

پسنديدہ جواب

الحمد للہ.

يہ اعلى درجہ كا صحيح ہے، امام مالك رحمہ اللہ تعالى نے " موطا " ميں نافع عن ابن عمر رضى اللہ تعالى عنہ سے بيان كيا ہے.

ديكھيں: موطا امام مالك حديث نمبر (535).

بعض علماء كرام اسے سلسلۃ الذہبيہ قرار ديتے ہيں، اور يہ صحيح الاسانيد ـ يا من اصح الاسانيد " ہے.

اس كے الفاظ يہ ہيں: نافع بيان كرتے ہيں كہ: عبد اللہ بن عمر رضى اللہ تعالى عنہما نماز جنازہ ميں قرآت نہيں كيا كرتے تھے.

اور " لا يقراء " يعنى قرآت نہيں كرتے تھے كا معنى يہ ہے كہ: وہ سورۃ فاتحہ وغيرہ نہيں پڑھتے تھے.

اہل علم كے ہاں يہ مسئلہ مختلف فيہ مسائل ميں معروف ہے، بعض علماء كرام كہتے ہيں كہ نماز جنازہ ميں قرآت ركن ہے، اور بعض كا كہنا ہے كہ: يہ ركن نہيں، اور نہ ہى مستحب ہے، اور كچھ دوسرے علماء كرام نے متوسط راہ اختيار كرتے ہوئے كہا ہے كہ يہ واجب نہيں بلكہ مستحب ہے, شيخ الاسلام رحمہ اللہ تعالى نے يہى اختيار كرتے ہوئے كہا ہے:

" نماز جنازہ ميں قرآت كے متعلق علماء كرام كے تين قول ہيں:

ايك قول يہ ہے كہ: كسى بھى حالت ميں مستحب نہيں، جيسا كہ امام ابو حنيفہ اور امام مالك رحمہ اللہ تعالى كا مسلك ہے.

اور دوسرا قول یہ ہے کہ: بلکہ سورۃ فاتحہ کی قرآت واجب ہے، جیسا کہ اصحاب شافعی، اور احمد کا قول ہے.

اور ایك قول یہ ہے کہ: بلکہ اسمیں سورۃ فاتحہ کی قرآت سنت ہے، اگر نہ بھی پڑھے بلکہ بغیر قرآت کے دعاء کرے تو جائز ہے، اور صحیح بھی یہی ہے" انتہی

دیکھیں: الفتاوی الکبری (2 / 121).

جو ظاہر ہوتا ہے - اورعلم تو اللہ کے پاس ہے - وہ یہ کہ سورۃ فاتحہ نماز جنازہ کے ارکان میں سے ایك رکن ہے، اور یہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے درج ذیل فرمان کے عموم میں شامل ہے:

" جس نے سورۃ فاتحہ نہ پڑھی اس کی کوئی نماز نہیں "

صحیح بخاری حدیث نمبر (714) صحیح مسلم حدیث نمبر (595).

شائد ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہ کے اس قول کی بنا پر ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہما - بعض اوقات - سورۃ فاتحہ بلند آواز سے پڑھا کرتے تھے، حالانکہ سری طور پر پڑھنا سنت ہے، ان سے اس کے متعلق دریافت کیا گیا تو انہوں نے فرمایا: تا کہ انہیں معلوم ہو جائے کہ یہ سنت ہے.

صحیح بخاری حدیث نمبر (1249).

ان کے قول یہ سنت ہے سے یہ مراد نہیں کہ یہ مستحب ہے، بلکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت مراد ہے، یعنی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے پڑھا تھا.

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں:

" نماز جنازہ میں سورۃ فاتحہ رکن ہے؛ کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" جس نے سورۃ فاتحہ نہ پڑھی اس کی کوئی نماز نہیں "

اور نماز جنازہ بھی نماز ہے، کیونکہ اللہ تعالی کا فرمان ہے:

اور تم ان میں سے مرنے والوں میں کسی پر کبھی بھی نماز جنازہ نہ پڑھنا .

چنانچہ اللہ سبحانہ وتعالی نےاسے نماز کا نام دیا ہے، اور اس لیے بھی کہ ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہما نے نماز جنازہ میں سورۃ فاتحہ پڑھی اور کہنے لگے:

" تا کہ تمہیں علم ہو جائے کہ یہ سنت ہے "

دیکھیں: الشرح الممتع (5 / 401).

شیخ عبد العزیز بن باز رحمہ اللہ تعالی سے درج ذیل سوال دریافت کیا گیا:

نماز جنازہ میں سورۃ فاتحہ پڑھنے کا کیا حکم ہے ؟

شیخ رحمہ اللہ تعالی کا جواب تھا:

" واجب ہے، جیسا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" نماز اس طرح ادا کرو جس طرح تم نے مجھے نماز ادا کرتے ہوئے دیکھا ہے "

اور نبی رحمت صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" جس نے فاتحہ الکتاب نہ پڑھی اس کی کوئی نماز نہیں "

متفق علیہ.

دیکھیں: مجموع فتاوی الشیخ ابن باز (13 / 143).

واللہ اعلم .